سوال

(315) کیا آپ کی کسی خاص فقہی مذہب سے وابستگی ہے، فتوی اور دلائل کے لئے آپ کا طریق کار کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا آپ کی کسی خاص فقہی مذہب سے وابستگی ہے، فتوی اور دلائل کے لئے آپ کا طریق کار کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فقہ میں میرا مذہب وہ ہے جو امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے لیکن بر سبیل تقلید نہیں بلکہ ان اصولوں کی اتباع کے طور پر جنہیں انہوں نے اختیار فرمایا تھا۔ اختلافی مسائل میں میرا طریق کار یہ ہے کہ میں صرف اسے ترجیح دیتا ہوں جو ازروئے دلیل راجح ہو اور اسی کے مطابق فتوی دیتا ہوں خواہ وہ مذہب حنابلہ کے موافق ہو یا مخالف، کیونکہ حق اس بات کا مستحق ہے کہ اس کی اتباع کی جائے، ارشاد باری تعالی ہے:

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَطِيعُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُواْ ٱلرَّسُولَ وَأُوْلِي ٱلۡأَمۡرِ مِنكُمۡۖ فَإِن تَنَٰزَعۡتُمۡ فِي شَيۡءٖ فَرُدُّوهُ إِلَى ٱللَّهِ وَٱلرَّسُولِ إِن كُنتُمۡ تُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِۚ ذَٰلِكَ خَيۡرٞ وَأَحۡسَنُ تَأۡوِيلًا 59 ... سورة النساء

''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تمہارا آپس میں اختلاف ہو جائے تو اگر اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام (نتیجہ) بھی اچھا ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص439

محدث فتویٰ